Regd No L 5254

81

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم ۔ جمعہ

فی پرچہ ۱؍

۲۳ محرم الحرام ۱۳۷۱ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲۶ اخاء ۱۳۳۰ ہش ۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۴۷

گورنر جنرل پاکستان کا عزم راولپنڈی

کراچی ۲۵ اکتوبر ۔ آج گورنر جنرل فضیلت مآب مسٹر غلام محمد آج بذریعہ ریل گاڑی کراچی سے راولپنڈی کے لئے روانہ ہو گئے۔ اسٹیشن پر جن اکابر حکومت نے آپ کو الوداع کیا۔ ان میں وزیر اعظم پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین، وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین وزیر مواصلات سردار بہادر خاں اور ڈاکٹر محمود حسین کے نام قابل ذکر ہیں۔

کراچی ۲۵ اکتوبر ۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ خان عبد القیوم خاں بھی آج وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس میں شرکت کے بعد پشاور کے لئے روانہ ہو گئے۔

امریکہ کی طرف سے اینگلو مصری تنازعہ میں مصالحت کرانے کی پیشکش

قاہرہ ۲۵ اکتوبر ۔ آج قاہرہ میں مشہور مصری جریدہ "الاہرام" نے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ امریکہ نے اینگلو مصری تنازعہ متعلقہ معاہدہ ۱۹۳۶ء میں مصالحت کرانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ اس امر کی اطلاع مصری وزیر مختار مقیم واشنگٹن نے مصری وزیر خارجہ مسٹر صلاح الدین بے کو فون پر دی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ قاہرہ میں مقیم امریکی سفیر کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ امریکہ کے اس ...... کی مصری حکومت کو اطلاع کر دیں۔ نہر سویز میں برطانی فوجوں کے لئے جو برطانی جہاز کام کر رہے ہیں۔ انہیں مصری حکام نے مصری بندرگاہوں میں آنے کی اجازت نہ دے کر بین الاقوامی معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ اعتراض آج یہاں ایک برطانی ترجمان نے کیا۔

کل مصری وزیر خارجہ مسٹر صلاح الدین بے نے روسی سفیر مقیم قاہرہ سے ملاقات کی۔ یہ درخواست روسی سفیر ہی کی درخواست پر کی گئی۔ اور اس میں دونوں ملکوں کے عام تعلقات کے علاوہ مصر کی موجودہ صورتِ حال پر بھی بات چیت ہوئی۔

سفراء کے کاغذات تقرر کا جائزہ

قاہرہ ۲۵ اکتوبر ۔ مصر کی حکومت نے مصر میں مقیم بیرونی ملکوں کے تمام سفرا اور وزرائے مختار کے کاغذات تقرر کی ازسرِ نو جانچ پڑتال شروع کر دی ہے، تاکہ ان کی منظوری کے سلسلے میں پہلے جہاں شاہ فاروق کے ساتھ صرف والئ مصر کی مہر تھی۔ وہاں اب شاہ مصر و سوڈان لکھا جانے لگا۔

چاول کی برآمد سے متعلقہ پالیسی

کراچی ۲۵ اکتوبر ۔ حکومت پاکستان نے چاول کی آمدہ فصل خریف پر بھی دھان اور چاول کی برآمد کی پالیسی کو بحال رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب مغربی پاکستان سے مشرقی پاکستان کو چاول مشرقی بنگال کے حساب میں بھیجا جائیگا۔ اسی پالیسی کے تحت مغربی پاکستان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ایک حصہ پنجاب ۔ سرحد اور قبائلی علاقوں پر مشتمل ہوگا۔ اور دوسرا سندھ اور بلوچستان پر مشتمل ہوگا۔ سمجھا گیا ہے ان دو علاقوں کے دوسرے علاقوں میں چاول کی حمل و نقل پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ ——— ایک اور خبر کے مطابق یکم نومبر سے چاول کا راشن بند کر دیا جائے گا۔ جن لوگوں کو حصول میں دقت ہو۔ انہیں چاہیئے کہ راشن کی دکانوں کی طرف رجوع کریں۔ کراچی میں چاول لانے کی بجائے باہر پہنچانے پر پابندی ہوگی۔

علاقہ تھل میں باغات

لاہور ۲۵ اکتوبر ۔ علاقہ تھل میں پھلدار باغات لگانے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ پہلے کل ۱۲ باغات لگائے جائیں گے، جن میں سے دو تین تین سو ایکڑ ہوں گے۔ اور دس ایک ایک سو ایکڑ کے۔ چنانچہ اس سلسلے میں مالٹے۔ امرود اور لیموں کے درخت لگنے شروع ہو گئے ہیں۔ نیز ریشم کے کیڑے پالنے کے لئے شہتوت کے درخت بھی لگائے جا رہے ہیں پھلوں کی نرسری بھی قائم کی جا رہی ہے (ریڈیو پاکستان)

متروکہ جائیدادوں میں ترمیم کا بل پاس کر دیا گیا

ڈھاکہ ۲۵ اکتوبر ۔ آج مشرقی بنگال اسمبلی نے متروکہ جائیدادوں میں ترمیم کا بل پاس کر دیا۔ اس بل کی رو سے ان تارکان وطن کو جو مغربی بنگال سے واپس مشرقی بنگال آئیں گے۔ ان کی متروکہ جائیدادیں واپس دے دی جاسکیں گی۔ بحث کے آخر میں صوبائی وزیر مال مسٹر تفضل علی نے بتایا۔ کہ واپس آنے والے تارکانِ وطن کی اکثریت کو ان کی جائیدادیں واپس کی جا چکی ہیں۔ آپ نے کانگرسی ارکان سے اپیل کی۔ کہ وہ کسی ایسے بیان دینے سے احتراز کریں۔ جسے سرحد پار مخالفانہ پراپیگنڈے کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔

سٹیٹ بنک دیگر مالی اداروں کے حساب کتاب کا معائنہ کیا کریگا

کراچی ۲۵ اکتوبر ۔ آج وزارت خزانہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان دیگر بنکنگ کا کام کرنے والے مالی اداروں کے حساب کتاب کا وقتاً فوقتاً معائنہ کیا کرے گا۔ اور جب تک کوئی باقاعدہ ادارہ اس غرض کے لئے قائم نہ ہو جائے۔ سٹیٹ بنک کوشش کریگا۔ کہ زیادہ سے زیادہ بنکوں کے حساب کتاب کا معائنہ کیا کرے۔

نئی دہلی ۔ ہندوستان کی مشہور سوشلسٹ لیڈر مسز ارونا آصف علی نے ایک بیان میں کانگرس پر الزام لگایا ہے۔ کہ نئی دہلی میونسپلٹی کے انتخابات میں اس نے سرکاری دباؤ سے ووٹ حاصل کئے ہیں۔ اور اگر یہی واقعات آئندہ دوہرائے جانے والے ہیں۔ تو آئندہ انتخابات بھی محض ایک ڈھونگ بن کر رہ جائیں گے۔ جو بڑا مہنگا سودا ہوگا۔ آپ نے یہ بھی الزام لگایا ہے۔ کہ سرکاری ملازموں سے نوکری سے برطرف کرنے کی دھمکیاں دے کر ووٹ حاصل کئے گئے۔

وزیر خارجہ پاکستان کا عزم پیرس

کراچی ۲۵ اکتوبر ۔ آج صبح وزیر خارجہ پاکستان عزت مآب چودھری محمد ظفر اللہ خاں یہاں سے لندن روانہ ہو گئے۔ آپ وہاں سے ۲۹ کو پیرس روانہ ہوں گے۔ جہاں سلامتی کونسل کے اس اجلاس میں شرکت کریں گے۔ جس میں ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔ آپ اس اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔

نزدیک و دور سے ـــ ۲۵ اکتوبر

کراچی ۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان پارلیمنٹ کا آئندہ موسم سرما کا اجلاس ۱۵ نومبر کو کراچی میں شروع ہوگا۔ صدر پاک دستوریہ مشرقی بنگال کے ممبر سراج الاسلام اور مسٹر کرامت علی کے انتقال سے خالی ہونے والی جگہوں کے لئے ضمنی انتخاب کا حکم دے دیا ہے۔

سری نگر ۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کا پہلا اجلاس ۳۱ کو منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس نہایت مختصر ہوگا۔ اور اسمبلی کا آئندہ اجلاس کچھ عرصے بعد جموں میں ہوگا۔

نئی دہلی ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی بنگال کے گورنر مسٹر کیلاش ناتھ کاٹجو بہت جلد ہندوستانی کابینہ میں شامل ہو کر وزارت داخلہ کا چارج سنبھال لیں گے۔ آپ کی جگہ ہندوستانی پارلیمنٹ کے نائب صدر مسٹر ایس۔ سی۔ مکرجی مغربی بنگال کے گورنر بنائے جائیں گے۔

لندن ۔ برطانیہ کے عام انتخابات کے سلسلے میں آج پولنگ بڑے زور شور سے شروع ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ ½۱ بجے رات تک ۳ کروڑ ۴۰ لاکھ ووٹروں کی اکثریت ووٹ ڈال دے گی۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ ۳۱۹ نشستوں کے نتائج کا اعلان تو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ہی ہوگا۔ اور باقی ۲۹۷ کا بعد میں ہوگا۔

ٹوکیو ۔ آج پن من جون میں اتحادیوں اور کمیونسٹوں کے وفد کی بات چیت شروع ہوئی۔ اور ۳۵ منٹ کی گفتگو کے بعد خط متارکہ کی تعیین کا سوال ایک مشترکہ سب کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ جس کا اجلاس ایک گھنٹہ چالیس منٹ تک جاری رہا۔

کراچی ۔ آج ماری پور کے ہوائی اڈے سے تھوڑے فاصلے پر پاکستانی فضائیہ کے دو لڑاکا جہاز گر پڑے۔ جس سے دونوں ہواباز ہلاک ہو گئے۔ ان میں سے ایک پولینڈ کا رہنے والا تھا۔ اور یہ دونوں تربیتی پرواز کر رہے تھے۔

لاہور ۔ مرکزی اسمبلی میں پنجاب کی چھ نشستوں کے لئے آج صوبائی اسمبلی کے تمام مسلم ارکان کے نام بذریعہ رجسٹری ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ارکان سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ انہیں حسب ہدایات پُر کرکے ۳۰ اکتوبر تک ...... افسر کو بھیجدیں۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے لئے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء (بروز بدھ جمعرات جمعہ) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

خریداران ــــ اور ــــ ایجنسیاں

پاکستان میں بعض مشہور و معروف شہروں میں جہاں پہلے رسالہ درویش قادیان کی ایجنسیاں قائم نہ تھیں۔ وہاں کے مقیم متعدد احباب نے رسالہ درویش کا سالانہ چندہ ہمارے حساب میں جمع کرا دیا۔ بعد ازاں وہاں رسالہ کی ایجنسی بھی قائم ہوگئی۔ دفتر نے کوشش کی کہ ایسے احباب جو چندہ براہ راست ادا کر چکے ہیں۔ رسالہ ایجنسی کی معرفت حاصل کریں۔ لیکن دفتری مشکلات کے علاوہ ہمیں بعض خریداروں کی طرف سے رسالہ نہ ملنے کی شکایات بھی موصول ہوئی ہیں۔ چونکہ چندہ وصول کرنے کے بعد پرچہ کے مہیا کرنے کی ذمہ داری دفتر پر عائد ہوتی ہے۔ لہذا آئندہ ایسی شکایات اور دفتری مشکلات کے ازالہ کی صرف یہی صورت ہے کہ ایسے دوستوں کو رسالہ درویش براہ راست یہاں سے بھجوایا جائے۔ ایجنٹ حضرات آئندہ اپنے مطلوبہ پرچہ جات میں اس کمی بیشی کو ملحوظ رکھیں۔ اور اعلان دیکھتے ہی تعداد مطلوبہ سے مطلع فرمائیں۔

نوٹ۔ ماہ نومبر ۱۹۵۱ء سے ۲۵ فیصدی کمیشن دیئے جانے کا بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ دیگر ایجنٹ صاحبان بھی اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے (مینیجر)

غیر متزلزل ایمان کی خواہش

قادیان سے خاکسار جب ۱۹۳۷ء میں پہلی دفعہ بیرون ہند بغرض تبلیغ روانہ ہو رہا تھا تو خاکسار نے حضرت اقدس سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور اپنے اس غلام کو کسی خاص ہدایت اور نصائح سے مشرف فرمائیں تو حضور نے ازراہِ کرم مندرجہ ذیل تین نصائح فرمائیں جو احباب کرام کے افادہ کے لئے درج کرتا ہوں تاکہ دوسرے احباب بھی ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(۱) "غیر متزلزل ایمان کی خواہش اور اس کے لئے کوشش"

(۲) "غیر متزلزل ایمان کی خواہش اور اس کے لئے محاسبہ متواترہ"

(۳) "غیر متزلزل ایمان کی خواہش اور اس کے لئے ہر چیز کو چھوڑ کر متوجہ ہو جانا جس طرح ڈوبتا ہوا انسان سہارے کو پکڑتا ہے" (محمد صدیق امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون احمدیہ مشن)

ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم و تربیت ربوہ کو ربوہ کے باہر اپنی درسگاہوں کے لئے ٹرینڈ اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جیسے وی۔ ایس۔ وی۔ جی ای وی۔ ایس۔ اے۔ وی۔ پی۔ ٹی۔ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ضرورت مند احباب اپنی اپنی درخواستیں بمع نقول سرٹیفکیٹ و کارکردگی نظارت ہذا کو بھجوا دیں اور ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیں کہ کم از کم مشاہرہ وہ کیا لیں گے۔ تازہ تازہ ریٹائرڈ اساتذہ بھی درخواست کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ کام کے ماہر ہوں۔ تاریخ پیدائش کا اندراج ضروری ہے۔ ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

شکریہ

میرے پتا جناب حکیم ملاوا مل صاحب سیٹھ کی وفات پر بہت سے احباب جماعت نے مجھے اور خاندان کے دوسرے احباب کو تعزیت اور ہمدردی کے تار اور خطوط بھیجے ہیں۔ نیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور جناب مرزا عزیز احمد صاحب و شیخ عرفانی صاحب و ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ۔ جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب و اراکین جماعت احمدیہ قادیان نے خاص طور پر ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں علیحدہ علیحدہ ہر دوست کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ لہذا بذریعہ اخبار سب کی ہمدردی کا مشکور ہوں

داتارام پسر حکیم ملاوامل صاحب سیٹھ قادیان

ایفائے عہد کا اسلامی نمونہ

خلفائے راشدین کے زمانہ کا ذکر فرماتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تفسیر کبیر جلد ششم۔ جز چہارم۔ حصہ سوم صفحہ ۲۷۹ پر تحریر فرماتے ہیں:۔ "ایک بدوی سے قتل ہوگیا۔ اور اس کا مقدمہ قاضی کے سامنے پیش ہوا۔ قتل ثابت تھا۔ اس لئے فیصلہ ہوا۔ کہ اس قتل کی سزا دی جائے۔ اس نے قاضی کو کہا کہ میرے پاس کچھ یتیموں کا مال پڑا ہوا ہے۔ میں تو بے شک قتل کا سزاوار ہوں۔ مگر میرے مرنے سے وہ یتیم بھی مر جائیں گے۔ میں نے ان کا مال زمین میں ایک مقام پر دفن کیا ہوا ہے۔ اور میرے سوا اس کا کسی کو علم نہیں۔ مجھے تین دن کی اجازت دیجئے۔ تاکہ میں جا کر وہ مال ان یتیموں کے حوالے کر آؤں۔ قاضی نے کہا میں اجازت تو دے دوں۔ مگر تمہارا ضامن کون ہے۔ ہمیں کیا پتہ ہے کہ تم واپس بھی آؤ گے یا نہیں؟ جنگلوں میں جو قومیں بستی ہیں۔ ان کا پتہ لگانا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے قاضی نے ضامن کا مطالبہ کیا۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا۔ اور حضرت ابوذر غفاری رضؓ پر نظر ڈال کر کہا۔ یہ میرے ضامن ہیں۔ قاضی نے ان سے پوچھا۔ کہ کیا آپ اس کی ضمانت دینے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں۔ چنانچہ اسے چھوڑ دیا گیا۔ اور وہ چلا گیا۔ جب تیسرا دن آیا۔ تو عصر کے وقت اس کا انتظار کیا جانے لگا۔ سورج غروب ہونے میں دو گھنٹے رہتے تھے۔ پون گھنٹہ گذرا۔ مگر وہ نہ آیا۔ جب وقت گزرنے لگا۔ اور اس بدوی کا کچھ پتہ نہ لگا۔ تو حضرت ابوذر غفاری رضؓ جو ایک مخلص صحابی تھے۔ ان کی جان خطرہ میں دیکھ کر مسلمانوں میں گھبراہٹ پیدا ہوئی۔۔۔۔۔۔ بہرحال وقت گذرتا جا رہا تھا۔ اور لوگوں میں بے چینی اور اضطراب بڑھتا جا رہا تھا۔ کہ یکدم انہوں نے دور سے گرد اٹھتی دیکھی۔ اور ابھی محسوس ہوا کہ ایک شخص بے تحاشا اپنے گھوڑے کو دوڑاتا چلا آرہا ہے۔ وہ گھوڑا اتنی تیزی سے دوڑ رہا تھا۔ کہ جب وہ مجلس میں پہنچا۔ تو اس کا گھوڑا گرا اور مر گیا۔ لوگوں نے دیکھا۔ تو وہ وہی بدوی تھا۔ جس کا انتظار کیا جا رہا تھا۔ اس نے کہا۔ میں یتیموں کا مال دے آیا ہوں۔ اور اب میں حاضر ہوں۔ مجھے بے شک قتل کر دیا جائے اس کی اسی وفاداری اور ایمانداری کا اتنا اثر ہوا۔ کہ مقتول کے وارثوں نے کہا۔ کہ ہم اپنا خون اس کو معاف کرتے ہیں"۔

اللہ اللہ! شمع رسالت کے پروانوں نے اخلاق کی ہر نوع کا ایک عظیم الشان نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ایفائے عہد کا یہ سبق آموز واقعہ تو تاریخ اسلام کے اوراق میں ایک درخشاں ستارہ ہے۔ جس کی روشنی میں تحریک جدید کا ہر مجاہد اپنی منزل مقصود تک بآسانی پہنچ سکتا ہے۔ اپنے عہد کو ہمیشہ مستحضر رکھیئے۔ اور اسے جلد از جلد پورا کرنے کی اس مومن بدوی کی طرح سر توڑ کوشش فرمایئے۔

کہ آپ کے لئے ایفائے عہد کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء ہے

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اپنے اپنے ہاں اس تاریخ تک سو فی صدی وصولی کی انتہائی کوشش کریں۔ (شبیر احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت لیکچرار

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں انگریزی لیکچراروں کی دو آسامیوں کے لئے ایم۔ اے (انگریزی) پاس درخواستوں کی ضرورت ہے۔ امیدواروں نے ایم۔ اے کم از کم سیکنڈ کلاس میں پاس کیا ہو۔ تنخواہ ۱۵۰-۱۰-۲۵۰ کے گریڈ میں حسب لیاقت و تجربہ۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

ضروری اعلان

بشیر احمد صاحب ساکن موضع پنجگرائیں صوبیدار والیاں ڈاکخانہ جودھالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ قضا کے فیصلہ کی تعمیل میں اگر چٹکی طلائی یا اس کی قیمت پندرہ یوم کے اندر اندر نظارت ہذا میں نہیں بھجوائیں گے۔ تو ان کے خلاف قواعد کے مطابق ایکشن لیا جائیگا۔ (نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

پتہ مطلوب ہے

اگر کسی دوست کو نواب زادہ مسعود احمد خاں صاحب کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو۔ یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے پتہ سے نظارت ہذا کو اطلاع دیں (نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ اخبار الفضل روزانہ خود خرید کر پڑھے

روزنامہ — الفضل — لاہور

۲۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء

انتظاماتِ حفاظت

حکومت پاکستان نے قائد ملت خان لیاقت علی خان سابق وزیر اعظم کے قتل کے واقعہ کی تحقیقات کے لئے کمیشن مقرر کیا ہے۔ اس کمیشن کا یہ کام ہوگا کہ وہ رپورٹ کرے۔ کہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو خان لیاقت علی خان کا سانحہ قتل کن حالات میں واقعہ ہوا ہے۔ اس موقعہ پر حفاظتی انتظامات کافی تھے یا نہیں۔ اور اگر نہیں تھے تو اس کی ذمہ واری کس پر عائد ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں کمیشن کا یہ کام بھی ہوگا۔ کہ مقتدر ارباب حکومت گورنر جنرل۔ گورنر۔ وزراء جن جلسوں میں شریک ہوں۔ ان میں کیا کیا مؤثر انتظامی اضافے ہونے چاہئیں۔

وزیر اعظم خان لیاقت علی خان۔ کا قتل جن حالات میں ہوا ہے۔ اس کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ شائد اس موقعہ پر انتظام کافی نہیں تھا۔ اور یہی بات حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرانے کا باعث ہوئی ہے۔ چونکہ حقیقت حال معلوم کرنے کے لئے حکومت نے کمیشن مقرر کر دیا ہے۔ اس لئے ہمیں فی الحال ان اطلاعات کو جو وقتاً فوقتاً اخبارات میں انتظام کے کافی یا ناکافی ہونے کے متعلق شائع ہوتی رہی ہیں صحیح باور نہیں کرنا چاہیئے اور انتظار کرنا چاہیئے کہ کمیشن بعد تحقیقات کس نتیجہ پر پہنچا ہے۔ اس کے باوجود یہ بات واضح ہے کہ خواہ کوئی انسان کتنا بھی ہر دلعزیز ہو اس کی زندگی خطرہ سے خالی نہیں ہوتی۔ دنیا کی تاریخ میں بہت سے ایسے ہر دلعزیز انسانوں کے قتل ظاہر کرتے ہیں کہ انتظامات حفاظت میں کوتاہی پرلے درجہ کی غلطی ہے۔ ظالم لوگوں نے ایسی شخصیتوں کو بھی قتل کیا ہے۔ جن کو مرنجاں مرنج سمجھا جاتا تھا اور جن کے متعلق وہم بھی نہیں گزر سکتا تھا۔ کہ ان کا بھی کوئی دشمن ہو سکتا ہے۔ اور انہیں قتل کر سکتا ہے۔

حال ہی میں اس کی ایک تازہ مثال گاندھی جی کے ظالمانہ قتل کی ملتی ہے۔ ہندو قوم کے لئے جس قدر اس شخص نے کام کیا۔ اور جس قدر اس کو ہندوؤں میں مقبولیت عام نصیب ہوئی شائد ہی کسی کو ہوئی ہوگی۔ اس کی زندگی میں ہی گھروں اور مندروں میں اس کے بت بنا کر پوجے جاتے رہے ہیں اور اب بھی پوجے جاتے ہیں۔ لیکن خود اس کی قوم کے ظالم لوگوں نے ذرا سے اختلاف رائے پر اس کو بھی گولی کا نشانہ بنا دیا۔

گاندھی جی کا یہ اعتماد ہی کہ انہیں کون قتل کرے گا جبکہ وہ کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتے دراصل ان کی جان لینے کا باعث ہوا۔ اگر آپ کے خیر خواہ غفلت نہ کرتے۔ اور ان کی پوری پوری حفاظت کے سامان کرتے تو اغلب تھا کہ ان کی وفات اس طرح واقع نہ ہوتی۔

بے شک جو کچھ ہوتا ہے اللہ تعالےٰ کے منشاء سے ہوتا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ ہی نے خود حفاظتی کے سامان بھی پیدا کئے ہیں۔ اور عقل بھی اسی لئے دی ہے۔ حتی الوسع ان کو کام میں نہ لانا بھی کفران نعمت میں داخل سمجھا جائے گا۔ اللہ تعالےٰ کی تقدیر درست ہے۔ مگر جو سامان حفاظت اس نے پیدا کئے ہیں۔ اس کا استعمال بھی تو اللہ تعالےٰ ہی کی تقدیر ہے۔

گاندھی جی تو خیر ایک سیاسی آدمی تھے۔ بڑے بڑے دینی راہنما بھی خود حفاظتی کے ذرائع کو نظر انداز نہیں کرتے رہے۔ بلکہ لوگ بھی جن کے متعلق یہ اعتقاد رہا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ خاص طور پر خود ان کی حفاظت کرتا ہے۔ ان کو بھی حفاظت کے انتظامات کرنے میں کوئی عار نہیں تھا۔ کیونکہ ان سے بہتر اس حقیقت کون سمجھ سکتا تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ جس نے یہ عالم اسباب پیدا کیا ہے۔ اسباب ہی سے کام لیتا ہے۔

اگرچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کوئی باقاعدہ باڈی گارڈ نہیں تھا۔ مگر جاں نثار صحابہ کرام ہمیشہ آپ کی ذات اقدس کو اپنے حلقہ میں گھیرے رکھتے تھے۔ ہم اس انتظام کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے کہہ سکتے ہیں۔ مگر یہ انتظام تھا ضرور اور اس دنیا کے اسباب پر ہی محمول تھا۔ اس حقیقت سے ان لوگوں کی غلطی واضح ہو جاتی ہے۔ جو کہتے ہیں کہ اجی اللہ تعالےٰ کے پیاروں کو ظاہری حفاظت کی کیا ضرورت ہوتی ہے۔ شائد کتنے اللہ تعالےٰ کے پیارے بندے اس غلطی کا شکار ہو گئے ہیں۔

اسلام ایسی غلطی کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ خود قرآن کریم میں خود حفاظتی کے لئے ہدایات موجود ہیں حضرت یعقوب علیہ السلام نے اس وقت تک حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے دوسرے بیٹوں کے حوالے نہیں کیا۔ جب تک انہوں نے اس کی حفاظت کا عہد نہیں کر لیا۔ یہ اور بات ہے کہ انہوں نے اس عہد کو خود ہی توڑ دیا۔ پھر ان سے بن یامین کے متعلق بھی حفاظت کا عہد لیا۔ جس کی انہوں نے اپنی وسعت کی حد تک پابندی کی۔

اس سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ جس شخص یا جماعت کے متعلق یہ معلوم ہو جائے۔ کہ وہ کسی فرد یا جماعت کا دشمن ہے۔ تو اس پر اعتماد کرنا فی الحقیقت خطرہ کو مول لینا ہے۔ چنانچہ اس کی مثال حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ ہے کہ ان کے بھائی یوسفؑ کے مخالف تھے۔ انہوں نے حضرت یوسفؑ کو نقصان پہونچانے کے لئے ارادہ کر رکھا تھا۔ اس ارادہ کو پورا کرنے کے لئے انہوں نے یہی راہ نکالی کہ باپ پر اپنے نیک اور اپنے بھائی کا خیر خواہ ہونے کا پورا اعتماد قائم کرنا چاہا۔ اور اس کے لئے انہوں نے قسمیں بھی کھا لیں۔ اپنا خیر خواہ ہونا بھی ظاہر کیا۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ ان کی اس کیفیت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتا کہ انہوں نے اپنے باپ کو کہا تھا۔ کہ ارسلہ معنا غدا کہ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجو یرتع ویلعب وہ بھی ہماری کھیل کود میں شامل ہو کر اپنی صحت کو بحال کرے۔ انا له لحافظون۔ ہم اس کی حفاظت کریں گے وغیرہ اس جگہ سے صاف نظر آتا ہے۔ کہ یوسف کے بھائیوں نے حضرت یوسف کو جو بھائی کہا۔ اور پھر اس کی صحت اور سیر کرانے کا ہمدردانہ جذبہ ظاہر کیا۔ اور پھر اس کی حفاظت کا اقرار کیا۔ یہ سارا ایک ڈھونگ تھا۔ ایک ملمع تھا۔ جس کے نیچے ان کے بد ارادے چھپے ہوئے تھے۔

دوسرا واقعہ حضرت آدم علیہ السلام کا ہی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آدمؑ کو فرمایا تھا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے اس سے محفوظ رہنا۔ شیطان نے جب دیکھا کہ میں اپنی دشمنی کا اظہار کر کے آدم پر وار نہیں کر سکتا تو اپنی کامیابی کا راز اعتماد پیدا کرنے میں ہی سمجھا۔ چنانچہ حضرت آدمؑ کے پاس جا کر پہلے تو اپنا توبہ نامہ پیش کرتا۔ اور پھر اپنا خیر خواہ ہونا ثابت کرتا ہوا کہتا ہے انی لکما لمن الناصحین۔ حضرت آدمؑ نے اس کے توبہ نامہ اور اس کی قسم پر اعتبار کر لیا۔ اس اعتبار اور اعتماد کا جو نتیجہ نکلا۔ وہ سب پر عیاں ہی ہے۔ اس کے بعد خدا نے آدم کو یہی فرمایا کہ الم اقل لکما ان الشیطان لکما عدو۔ کہ کیا میں نے تم کو نہ کہا تھا کہ یہ تمہارا دشمن ہے۔ تم نے دشمن کی قسم پر اعتماد کیوں کیا۔ اور اس کے توبہ نامہ کو صحیح توبہ کیسے سمجھا۔

اس لئے ہماری رائے ہے کہ حفاظت کے انتظامات میں ایسے اضافے جس سے ایسی مقتدر ہستیوں کی زندگی کو محفوظ رکھنا مقصود ہو نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ایسے لوگوں کا نقصان جان دراصل بہت بڑا قومی نقصان ہوتا ہے۔ اس ضمن میں جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے اس بات کا لحاظ بھی بڑا ضروری ہے۔ کہ سابقہ مشتبہ آدمیوں پر اعتماد بالکل نہیں کرنا چاہیئے۔ اور جب تک ایک خاصے عرصہ کے تجربہ سے ثابت نہ ہو جائے۔ کہ ذہنیت بدل چکی ہے۔ ایسے آدمیوں پر خاص حفاظتی امور میں اعتماد نہیں کرنا چاہیئے۔

قیمت میں اضافہ

تفسیر کبیر پارہ اول نو رکوع کی قیمت ۵/۸ روپے کی بجائے ۶/۸ روپے کر دی گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں

ناظم مکتبہ تحریک جدید

اخراج از جماعت اور مقاطعہ

(۱) چونکہ عبد الغفار صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بلوٹولہ ڈاک خانہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ نے قضا کے فیصلہ کی تعمیل نہیں کی۔ اس لئے انہیں بمنظوری حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اخراج از جماعت ومقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں

(۲) چوہدری مولا داد صاحب ولد اللہ دتا صاحب چوہدری حاکم خان صاحب ولد خان محمد صاحب اللہ دتا صاحب ولد اللہ بخش صاحب چوہدری کرم داد صاحب ولد رحمت خان صاحب۔ چوہدری رحمت خان صاحب ولد مولا داد صاحب ساکنان دھیرکے کلاں ضلع گجرات کو خلاف ورزی نظام سلسلہ کی وجہ سے اخراج از جماعت کی سزا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے دی گئی ہے۔ لہذا احباب مطلع رہیں۔

(۳) محمد تاج ولد غلام مہدی صاحب۔ نذر محمد صاحب ولد محمد خان صاحب ساکنان نورنگ ضلع گجرات کو بعض شکایات کی وجہ سے اخراج از جماعت کی سزا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے دی گئی ہے۔ لہذا احباب مطلع رہیں۔

(۴) چوہدری عبد العزیز صاحب دیہاتی مبلغ سکنہ چک ۲۶۶ ر ب کانا کونٹہ ضلع لائل پور کو بغیر اجازت اپنا علاقہ چھوڑ کر گھر چلے جانے کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے مقاطعہ کی سزا دی گئی ہے۔ لہذا احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

لٹریچر کے ذریعہ پیغام حق انفرادی ملاقات اور خطوط

ماہانہ رپورٹ ہالینڈ مشن اگست ۱۹۵۱ء

از مکرم غلام احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ ہالینڈ

یورپ میں موسم گرما میں سورج دیر سے غروب ہوتا ہے۔ لوگ اپنے روزانہ کے کام کاج سے پانچ بجے کے قریب فارغ ہو کر سورج کی آخری شعاعوں سے لطف اندوز ہونے کے لئے کھلے میدانوں میں اور سمندر کے کنارے چلے جاتے ہیں اور وہیں شام کو کھانا بھی کھاتے ہیں۔ چند دن مطلع صاف رہنے سے اتنی گرمی ہو جاتی ہے کہ یہ لوگ اُف اُف کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس لئے وہ گھروں میں یا ہوٹلوں کے بند کمروں میں بیٹھنا گوارہ خیال کرتے ہیں۔ اس بناء پر یہاں کی ہر قسم کی مجالس اپنی میٹنگیں بھی بند کر دیتی ہیں۔ حتی کہ بعض مذہبی سوسائٹیاں بھی اپنی ہفتہ وار عبادات سے رخصت حاصل کر لیتی ہیں۔ چنانچہ اس ماہ میں ہم بھی کوئی خاص جلسہ نہ کر سکے۔ تاہم ہم نے زیادہ زور انفرادی ملاقاتوں پر دیا۔ اور لوگوں کو اپنے ہاں آنے کی دعوتیں دیں۔ جن کی بناء پر قریباً پچاس احباب مختلف اوقات میں ہمارے ہاں تشریف لائے۔ اور دیر تک ہمیں ان کے ساتھ گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ ایک عیسائی فرقہ کے پادری مع اپنے ایک رسالہ کے ایڈیٹر کے گفتگو کے لئے تشریف لائے۔ ہم نے ان کی چائے وغیرہ سے تواضع کی پھر تین گھنٹہ تک مسیح کی صلیبی وفات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ آخر میں وہ دلائل کا جواب دینے کی بجائے ایمان پر زور دینے لگے بہرحال ان پر ہمارے دلائل کا اثر عیاں تھا۔ بعض دفعہ گفتگو کے دوران میں وہ ایک دوسرے سے بھی اختلاف کرتے جاتے تھے۔ بعد میں ہم نے انہیں دوپہر کا کھانا بھی کھلایا۔ ہمارے سلوک سے وہ بہت حد تک متاثر ہوئے اور انہوں نے نہایت اچھے الفاظ میں ہمارا شکریہ ادا کیا

ایک دفعہ ایک دوست مسٹر ہارس مع اپنی اہلیہ صاحبہ کے تشریف لائے۔ ان کے ساتھ کافی دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ انہیں کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" مطالعہ کے لئے دی۔ اس کے متعلق انہوں نے نہایت اچھے الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ علاوہ ازیں انہیں بعض انگریزی کی کتب بھی مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ یہ دوست یوگوسلاویہ کے رہنے والے ہیں اور کمیونسٹ حکومت کی وجہ سے وہاں سے باہر آ گئے ہیں۔ اب پیرس کی یونیورسٹی میں کام کرتے ہیں۔ ایک دن ایک انڈونیشین کے پروفیسر صاحب کے ساتھ ملاقات کا موقع ملا۔ انہیں اپنے ہاں بھی بلایا گیا۔ چنانچہ وہ ایک دن تشریف لائے۔ اور ایک گھنٹہ تک بیٹھے گفتگو کرتے رہے۔

ہالینڈ کی مشہور لائبریریوں کو "اسلام کا اقتصادی نظام" اور "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے متعلق رسالہ ارسال کیا۔ ایک دوست نے ایک لائبریری میں وہ رسالہ دیکھ کر ہمیں خط لکھا۔ چنانچہ انہیں بھی وہ رسالہ ارسال کیا گیا۔

ایک دفعہ ایک دوست مسٹر ووسانٹ مع اپنی اہلیہ اور ایک دوست کے تشریف لائے۔ جن کے ساتھ قریباً دو گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی۔ دو تین دفعہ مسز مرس تشریف لائیں۔ یہ خاتون کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور کافی تعلیم یافتہ ہیں ان کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ ان پر ہمارے دلائل کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر ہے۔ مگر باوجود اس کے وہ اپنے پرانے عقائد کو ابھی چھوڑتی نظر نہیں آتیں۔ جب بھی کفارہ وغیرہ مسائل پر بات چیت ہو تو آخر میں کہتی ہیں کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہزاروں سالوں سے لوگ ایسی بڑی غلطی پر چلے رہیں۔ اتنی جلدی ایسے پرانے عقائد کا چھوڑنا کوئی معمولی بات نہیں ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عیسائی عقائد باوجود عقل و دانش کے خلاف ہونے کے ان کے رگ و ریشہ میں رچے ہوئے ہیں۔ اور یہ لوگ جب ان عقائد کو چھوڑتے ہیں۔ تو پھر دہریت کے سوا انہیں اور کوئی ٹھکانا ہی نظر نہیں آتا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے ہی صراط مستقیم پر قائم ہو سکتے ہیں۔ باوجود علم و عقل کے یہ لوگ اندھا دھند پرانے رسم و رواج کی پیروی کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ سمجھا ہوا ہے کہ عیسائیت تمام مذاہب سے اعلیٰ ہے باقی تمام مذاہب کو ابتدائی مذاہب قرار دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان لوگوں کو حق کے قبول کرنے کی طرف مائل کر دے۔ آمین

علاوہ ۔۔۔ اپنے ہاں دوستوں کو دعوت دینے کے ہم دوستوں کے گھروں پر جا کر بھی پیغام حق پہنچاتے رہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔ کہ ہمیں ایسے لوگ ملتے رہتے ہیں۔ جو باوجود اپنی مصروفیات کے ہماری باتیں سننے کے لئے ہمیں اپنے ہاں آنے کی دعوت دیتے ہیں اور گھنٹوں ہماری باتیں سنتے اور سوال و جواب کرتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح ہم فریضہ تبلیغ کو ادا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ فالحمد علیٰ ذالک۔ "تثلیث کدہ" میں ہمیں ایسے لوگوں کا مل جانا خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ اور آپ بزرگوں کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ ورنہ ایسے ملک میں کہ جہاں تثلیث پرستی اور عیش پرستی دنیا داری کا زور ہو۔ ایسے مواقع کا میسر آنا ناممکن نظر آتا ہے۔

چنانچہ اس ماہ ایک دفعہ برادرم مولوی ابوبکر صاحب ایوب مولوی فاضل کے ہمراہ خاکسار کو ایک دوست کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ ان کی اہلیہ صاحبہ بھی وہاں موجود تھیں۔ ان کے ساتھ ہم دو گھنٹہ تک مختلف مسائل پر گفتگو کرتے رہے۔ یہ دوست انڈونیشیا دیکھے ہیں اور اسلام سے قدرے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہماری میٹنگوں میں بھی آیا کرتے ہیں۔ ان کی اہلیہ محترمہ بھی گفتگو میں شریک رہیں۔ ایک دن خاکسار کو ایک دوست فادر کاسن کے ہاں جانے کا موقعہ ملا۔ ان کے ساتھ بھی ایک گھنٹہ تک بعض مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ مولوی ایوب صاحب فاضل بھی اکثر دوستوں کے پاس جا کر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ تین چار دفعہ انہیں لائڈن جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں بعض طلباء سے ملے اور کافی دیر تک گفتگو کرتے رہے ایکدفعہ ہم دونوں ایک دوست کے ہاں گئے۔ جہاں چھ سات احباب سے ملاقات ہوئی اور کچھ دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ بھی ملا۔

سفر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو ایک دفعہ ایمسٹرڈم جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں ایک زیر تبلیغ دوست سے ملاقات کی اور قریباً تین گھنٹہ تک ان کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دوست بہت حد تک احمدیت کے قریب آ چکے ہیں احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں پیغام حق قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ ایک دفعہ خاکسار کو اوترخت جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں علاوہ احمدی احباب کے بعض زیر تبلیغ دوست بھی بلائے ہوئے تھے ان کے ساتھ ایک ہوٹل میں تین گھنٹہ تک مختلف مسائل پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا بعد میں وہاں تین صد کے قریب اشتہار تقسیم کئے یہ اشتہار تثلیث کے رد میں لکھا گیا ہے۔ ہمارے ممبر صاحبان نے بھی تقسیم کرنے کے لئے کچھ اشتہارات لئے۔

ایک دفعہ خاکسار کو ایک اور جگہ جانے کا موقعہ ملا۔ اسے ایمنخدے کہتے ہیں۔ وہاں ایک دن ٹھہرا اور اس عرصہ میں بعض بڑے بڑے لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ ایک دوست ڈاکٹر سوانتے برخ کے ساتھ دو گھنٹہ تک بعض مسائل پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ اسی طرح ایک بجلی کی فیکٹری کے اعلیٰ افسروں سے بھی ملاقات ہوئی۔ جن کے ساتھ ایک گھنٹہ تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔

دوسروں کی مجالس میں

ایک دفعہ ایک عیسائی جلسہ میں شامل ہوا۔ جلسہ کے بعد بعض افراد کے ساتھ ملاقات کا موقعہ ملا ایک لیکچرار سے بھی ملا۔ اور اس سے بعض سوالات کئے مگر وہ جواب نہ دے سکے اس پر ایک اور مسلم بھائی کو سے آئے۔ جو ایران کے باشندے ہیں پھر ان کے ساتھ ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی

پرچہ "اسلام"

اس ماہ بھی پرچہ "اسلام" چھاپا گیا اور قریباً یکصد احباب کے نام ارسال کیا گیا۔ اس کا ایک حصہ "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے لئے مخصوص تھا اور ایک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے لئے۔ ایک ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت کے لئے اور ایک "اسلام اور دوسرے مذاہب" کے لئے۔ اس کو سائیکلوسٹائل کرنے کا کام برادرم مکرم مولوی ایوب صاحب نے کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خطوط

اس ماہ قریباً ستر خطوط لکھے گئے۔ اور اس طرح بعض دوستوں کو خطوط وغیرہ کے ذریعہ بھی معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔

خاکسار نے اسلام کے متعلق لکھی ہوئی دو کتب کا مطالعہ کیا۔ یہ کتب بعض عیسائیوں نے لکھی ہوئی ہیں۔ اور بہت سے بوسیدہ اعتراض کئے ہوئے ہیں۔ یہ کتب کافی دیر کی لکھی ہوئی ہیں۔ اس لئے ان کے لکھنے والے سے اب بات نہیں کی جا سکتی بہرحال اپنے لیکچروں میں ہم ان اعتراضوں کو ملحوظ رکھ کر جوابات دے سکتے ہیں۔

آخر میں احباب کرام اور بزرگان عظام سے درخواست ہے۔ کہ وہ ہمیں اپنی دردمندانہ دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔ تاہم فریضہ تبلیغ احسن طور پر سر انجام دے سکیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں کو اسلام کے لئے کھول دے تا یہ لوگ جس طرح دنیاوی امور کے لئے آنکھیں رکھتے ہیں۔ اسی طرح دینی امور کے لئے بھی بصیرت حاصل کریں۔ تا اللہ تعالیٰ کی توحید دنیا میں قائم ہو اور تثلیث کا خاتمہ۔

83

مومن کا حقیقی مقامِ عرفان

فتویٰ — یا — تقویٰ

(از مکرم ڈاکٹر محمد شاہ نواز خانصاحب ایم۔بی۔بی۔ایس جہلم)

(۱)

انسانی پیدائش کی اہم غرض

صحیفۂ قدرت کے مشاہدہ سے ہم پر یہ حقیقت بروز روزِ روشن کی طرح واضح ہو رہی ہے کہ انسان کی پیدائش کی ضرور کوئی اہم غرض ہے۔ یہ خیال کہ قدرت نے انسان کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ بغیر کسی استحقاق کے خدا کی دیگر مخلوق پر حکومت کرے اور ان سے خدمت لیکر چند روز اس دنیا میں عیش و عشرت کی زندگی بسر کر کے گذر جائے اور کوئی اس سے اس کے اعمال کے متعلق مؤاخذہ نہ کرے ایک ایسا موہوم خیال ہے کہ عقل اس کو دھکے دیتی اور فطرتِ صحیحہ اس کو رد کرتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہی دلیل بعث بعد الموت کے متعلق دی ہے۔ فرماتا ہے افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لاترجعون یعنی اے انسان کیا تو خیال کر سکتا ہے کہ ہم اتنا عظیم الشان کارخانہ قدرت تیری خدمت میں صرف اس لئے لگا دیا کہ تو چند سال زندہ رہ کر۔ کھا پی کر۔ چند علمی تحقیقاتیں کر کے دنیا سے گذر جائے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ انسان کی پیدائش کی غرض اس سے بہت بلند۔ اہم اور زیادہ سنجیدہ ہے۔ یہ دنیا کے کام تو محض عارضی دفع الوقتی کے مشاغل اور لہو و لعب سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتے یہ اصل مقصود کس طرح ہو سکتے ہیں۔ پس ضروری ہے کہ انسان کی پیدائش کی اصل اور حقیقی غرض معلوم کی جائے۔

مقامِ عبودیت

اس کے لئے ہمیں قرآن کریم کی طرف ہی رجوع کرنا پڑتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ ظاہر ہے کہ خالق سے بڑھکر اور کون مخلوق کی غرض کو بتا سکتا ہے۔ مشین کے بنانے کی غرض خود مشین نہیں بتا سکتی۔ اس کا صحیح علم موجد ہی ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ یعنی ہم نے تمام چھوٹے بڑے لوگوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ ہمارے عبد بن جائیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی عبودیت ہی انسان کی پیدائش کی حقیقی غرض ہے [illegible] صرف یہ حقیقی غرض ہی ہے بلکہ یہی وہ [illegible] بالا مقام ہے جو اعلےٰ سے اعلےٰ انسان کی روحانی ترقیات کا انتہائی نقطہ ہے حتیٰ کہ انبیاء [illegible] السلام بھی مقامِ عبودیت کے ہی کسی اعلےٰ [illegible] پر ہوتے ہیں۔ عبودیت سے بڑھکر بندے کے لئے اور کوئی بلند مقام نہیں۔ جن لوگوں نے بعض صلحاء کو ابنیت اور الوہیت کے مقام پر رکھا ہے انہوں نے خالق اور مخلوق کے حقیقی تعلق کو سمجھا ہی نہیں اور خدا تعالیٰ اور بندے کے پاک تعلق کی ہتک کی ہے۔ ہر صحیح الفطرت شخص کے دل میں اس بات کی تڑپ ہوتی ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک کا قرب حاصل کر سکے اور دنیا میں ایک بھی فرد ایسا نہیں جو صحیح الفطرت نہ پیدا ہوا ہو۔ البتہ بعض ذاتی اغراض یا وراثہ کے میلان یا غلط تعلیم و تربیت وغیرہ کی وجہ سے اپنے آپ کو زمین کی طرف جھکا کر رفع روحانی سے بےنصیب رکھتے ہیں۔ پس عرفانِ الٰہی کا حصول ہر پاک فطرت کا نصب العین ہونا چاہیئے۔

عرفانِ الٰہی کے حصول کے کئی طریق ہیں جن کی تفصیل کا اس وقت موقعہ نہیں۔ اس وقت میری غرض صرف یہ ہے کہ احباب کو اپنے علم اور فہم کے مطابق یہ بتانے کی کوشش کروں کہ کس مقام کے گرد گھومنے سے انسان حقیقی عرفان حاصل کر سکتا ہے۔

مقامِ فتوےٰ

واضح ہو کہ دنیا میں اکثر لوگ ایسے پائے جاتے ہیں جو کہ ہر کام میں آسان راہ نکال لیتے ہیں۔ ہر بات میں حیلہ بہانہ بنا کر وہ اصل مقصود سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ بغیر قربانی۔ اصلاحِ نفس اور مجاہدات کے وہ عرفان حاصل کر لیں۔ ایسے لوگ شریعت کے مغز سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ اور وہ کبھی کامیابی کا منہ نہیں دیکھ سکتے۔ یہ لوگ فتویٰ کے مقام پر ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا سارا زور اس بات پر ہوتا ہے کہ فلاں بات جائز ہے یا نہیں۔ پس اگر جائز ہے تو کر لینے میں کیا حرج ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ شریعت میں اوامر اور نواہی جو ہیں وہی اصل مقصود ہیں جو ان میں ۳۳ فی صدی مارک لے وہ پاس ہو جاتا ہے حالانکہ یہ تو محض چھلکا ہے اور ورزشیں ہیں۔ جن سے جسم کے اندر نیکی اور تقویٰ کا تریاق پیدا کیا جاتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ محض ٹیکہ کروا لینے سے کوئی شخص متعدی امراض سے بچ نہیں سکتا جب تک اس ٹیکے کے نتیجہ میں جسم کے اندر قوتِ مدافعت (تریاق) ہی پیدا نہ ہو۔

مقامِ تقویٰ یا عشق

دوسرے وہ لوگ ہیں جو نیکی بدی کی اصل حقیقت کو خوب جانتے ہیں اور وہ ہر بات میں شریعت کے مغز کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ حیلوں سے کسی حکم کو ٹالنے کی کوشش نہیں کرتے اور نہ ہی فتووں کی آڑ میں اپنی کمزوریوں کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں وہ بجائے مفتیوں سے فتوے لینے کے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق اکثر باتوں میں اپنے دل سے پوچھ لیا کرتے ہیں۔ دل میں تصنع اور بناوٹ نہیں اور دل کو غیب کا بھی بخوبی علم ہوتا ہے اس لئے دل کا فتویٰ (جو عقل اور شریعت کی روشنی میں لیا جائے) زیادہ صحیح اور پاکیزہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگ تقویٰ کے مقام پر ہوتے ہیں۔ تقویٰ والے باریک سے باریک بدی سے بچتے اور باریک سے باریک نیکیوں کا علم حاصل کر کے ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں تمام ظاہری شریعتیں ختم ہو جاتی ہیں اور دنیا کے مفتیوں کے فتاوے ان کی راہ نمائی نہیں کر سکتے کیونکہ متقیوں کو الہام کے ذریعہ باریک نیکیوں اور بدیوں کا علم دیا جاتا ہے۔ فتویٰ والے چھلکا ہاتھ میں لے کر بچے کی طرح خوش ہو جاتے ہیں اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ اگر مفتی کسی بات کی اجازت دیدے تو اس کے کر لینے میں کیا حرج ہے وہ ہر وقت جائز اور ناجائز سوال اٹھاتے رہتے ہیں اور کبھی غور نہیں کرتے کہ یہ تو ابتدائی تعلیم کا کورس ہے جس کو وہ ہر روز یاد کرتے رہتے ہیں۔

عوام کا یہ خیال ہے کہ پانچ عیب شرعی ہیں جو اگر کسی انسان میں ہوں تو وہ بد ہوتا ہے۔ اور اگر کسی میں نہ ہوں تو وہ نیک ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ تو بالکل ادنےٰ اور ابتدائی مقام ہے۔ جس میں اکثر دہریہ بھی ہمارے ساتھ شریک ہو سکتے ہیں بلکہ ممکن ہے بعض ہم سے بظاہر زیادہ با اخلاق ہوں۔ روحانیت اور نیکی تو بہت بلند مقام کا نام ہے اور سینکڑوں اقسام باریک نیکیوں اور بدیوں کی ہیں جب تک انسان ان پر عمل نہ کرے یا نہ بچے وہ کامل عرفان حاصل نہیں کر سکتا موٹے موٹے اوامر اور نواہی کی تو ابتدا میں ضرورت ہوتی ہے۔ جس طرح بچے کو پہلے ماں خود دودھ پلاتی اور ہر کام اس کا خود کرتی ہے مگر بڑا ہو کر وہ خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاتا ہے اور اپنی عقل سے امور ابتدا کو سرانجام دیتا ہے۔ اسی طرح مومن کو چاہیئے کہ جملہ مقام فتویٰ ہے۔ ترقی کر کے اور پھر قدم مارے تاکہ وہ تقویٰ بھر کے مقام پر پہنچ کر حقیقی عرفان حاصل کر سکے فتوے والوں کی حالت اس شخص کی طرح ہوتی ہے جو کسی دکھ کے پاس مویشی چرا رہا ہو۔ اور جس کو ہر وقت نگرانی کرنی پڑے کہ ذرا آنکھ اوجھل ہوئی تو جانور جھٹ رکھ کے اندر جا گھسا۔ ایسے لوگ ہر وقت پل صراط پر سے گذر رہے ہوتے ہیں اور حالت بہت خطرے کی ہوتی ہے۔ قدم قدم پر آگاہی اور نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کے نفس امارہ اور شیطان کے درمیان ہر وقت لڑائی ہوتی رہتی ہے اور اگر ان کے دل میں روحانی ترقیات کی سچی خواہش ہو تو بھی وہ قدم آگے نہیں بڑھا سکتے کیونکہ ہار جیت لگی رہتی ہے۔ کبھی شیطان ہار گیا اور یہ چار قدم آگے نکل گئے اور کبھی اس نے آکر پھر ان کو پکڑ لیا اور چھ قدم پیچھے لے گیا۔ غرضیکہ اس کشمکش میں ساری قوت خرچ ہو جاتی ہے اور انسان ہمت ہار کر بیٹھ جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ بجائے اپنی قوت سے شیطان کا مقابلہ کرنے کے شیطان کے خالق کو بھی آواز دیں کہ الٰہی میں تو مقابلہ کر کر کے ہار گیا ہوں اگر بدی نہیں کر رہا تو نیکی کی بھی تو توفیق نہیں مل رہی۔ تو ہی اس رستے کو باندھ تاکہ میں تیرے دربار میں آ سکوں۔

حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک واقعہ ہے جس سے مومن کا حقیقی مقام عرفان بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے۔ ایک دن آپ طہارت پر وعظ فرما رہے تھے۔ کپڑے پر غلاظت کی مقدار کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ اگر ایک روپیہ کے برابر غلاظت پڑ جائے تو اس کو دھونا ضروری ہے اس سے کم ہو تو کھرچ دیا جائے۔ ایک دن آپ کی چادر پر تھوڑی سے برابر غلاظت پڑ گئی تو اس کو خوب مل مل کر دھونے لگے شاگرد نے کہا حضور یہ کیا ہوا آپ نے تو روپیہ سے کم غلاظت کو صرف کھرچ دینے کا فتویٰ دیا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے لئے تھا تم فتویٰ کے مقام پر ہو۔ تمہارے لئے یہ جائز ہے۔ میں تقویٰ کے مقام پر ہوں اس لئے مجھے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

مفتی کا یہ کام نہیں ہے کہ اگر اس کا دل جانتا ہے کہ فلاں کام دیانت امانت یا طہارت کے خلاف ہے تو مفتی سے کسی رنگ میں فتویٰ لے کر اس کی آڑ میں اس کام کو کرے کیونکہ نیت کو اللہ تعالےٰ جانتا ہے اور وہ باوجود جواز کا فتویٰ مل جانے کے اس کی نیت کے مطابق ضرور مؤاخذہ کریگا۔ مثلاً کسی افسر کو رشوت دینے کا ارادہ ہوا تو بجائے صاف صاف حالات بتا کر مشورہ کرنے کے یہ کہہ دیا کہ حضور کسی کو ڈالی یا تحفہ دینا کیسا ہے اب یہ ظاہر ہے کہ تحفہ دینا خلافِ شریعت نہیں۔ جب مفتی کہہ دیگا کہ کوئی حرج نہیں تو اس فتویٰ کی آڑ میں رشوت کو جائز کر لیا۔ اسی قسم کے لوگوں کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دل سے فتویٰ پوچھ لیا کرو۔ کیونکہ نیت اور خاص حالات کا علم سوائے اس کے اور کون جان سکتا ہے مگر ان لوگوں کی غرض یہ ہوتی ہے کہ مفتی کے سر پر گناہوں کی گٹھڑی رکھ کر خود بری الذمہ ہو جائیں۔ (باقی)

ولادت

خدا تعالےٰ کے فضل سے میرے ہاں مؤرخہ ۲۰/۱۰/۵۱ء بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے لڑکا پیدا ہوا۔ چوہدری صدر دین صاحب (نو مولود کے نانا) نے منور احمد نام تجویز کیا۔ احباب درازیٔ عمر اور خادمِ دین بننے کی دعا فرمائیں:

محمد اسمٰعیل، لائن مین میکلوڈ روڈ بجلی گھر لاہور

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے - ۱۰ نومبر بروز اتوار

(از مکرم جناب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

امسال سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے انشاء اللہ تعالیٰ ۱۰ نومبر بروز اتوار ہونگے۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ ان جلسوں کو پوری شان سے کامیاب بنائیں اور اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور چونکہ مرکز سے علماء ہر جگہ بھجوانے مشکل ہیں۔ اس لئے خود ہی تقاریر کی تیاری کا انتظام کریں۔ لیکن اگر معززین کا انتظام نہ کر سکیں تو مجھے کافی وقت پہلے اطلاع دیں۔ تاکہ میں مناسب معززین کا انتخاب کر کے انہیں بھجوانے کا انتظام کروں۔ تقاریر کے لئے جماعتیں اپنے اپنے طور پر مضامین کا مندرجہ ذیل میں سے انتخاب کر سکتی ہیں۔ اگرچہ حضور پاک کی زندگی کا ہر پہلو دنیا جہان کے لئے اپنے اندر اعلیٰ سے اعلیٰ نمونہ رکھتا ہے۔ تاہم احباب کی راہنمائی کے لئے بعض عنوانات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ یہ مضامین سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قریباً تمام کتب سے مل سکیں گے۔ معززین کو چاہیئے کہ اچھی طرح مطالعہ کر کے تقریر کے لئے آئیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

(۱) - معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) - حضور کی قوت قدسی

(۳) - حضور کی شان جلالی و جمالی

(۴) - حضور کا اپنی بیویوں۔ بچوں اور خویش و اقارب سے سلوک

(۵) - حضور کا غیر مسلموں سے سلوک

(۶) - حضور کا اسوۂ حسنہ امراء کے لئے غرباء کے لئے۔ سیاسی لوگوں کے لئے

(۷) - حضور کا غلاموں سے سلوک اور غلامی کے انسداد کی کوششیں۔

(۸) دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے حضور کا اسوۂ حسنہ اور تعلیم

(۹) آپ کے تعدد ازدواج پر اعتراضات اور اُن کے جواب

(۱۰) آپ کی سادہ زندگی۔

(۱۱) - آپ کی اللہ تعالیٰ سے محبت۔ اور اس کی عبادت۔ اور اللہ تعالیٰ پر توکل

(۱۲) - معاملات میں صفائی

(۱۳) - حضور کی پیشگوئیاں جو روز روشن کی طرح پوری ہوئیں

(۱۴) - حضور کے اخلاق عالیہ

(۱۵) حضور کی یتیم پروری اور اُس کے متعلق ارشادات عالیہ

(۱۶) - حضور کی غریب پروری اور غیروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی ہدایات

(۱۷) - حضور کی صفائی اور پاکیزگی سے محبت اور اس بارہ میں حضور کی ہدایات

(۱۸) - حضور کی بے نظیر اصلاح

(۱۹) - حضور کی عدیم المثال شجاعت

(۲۰) - حضور کی والہانہ عبادت کی کیفیت

(۲۱) - حضور کی گفتگو کا طریق معاملہ فہمی

(۲۲) - حضور کی دور اندیشی

(۲۳) - جنگوں کے متعلق حضور کے ارشادات

(۲۴) - متحارب قوم اور اس کے افراد کے بارے میں حضور کی تعلیم

(۲۵) - مشکلات میں حضور کا صبر۔ تحمل اور بردباری

(۲۶) - حضور کا عدل و انصاف

(۲۷) آپ کا رحمۃ للعالمین ہونا

(۲۸) حضور کی بعثت سے دنیا میں انقلاب پیدا ہوا

(۲۹) - حضور کی خصوصیات

(۳۰) - امن عالم کے متعلق حضور کی تعلیم

(۳۱) - عورتوں پر حضور کے احسانات

(۳۲) - سوال کرنے کی ممانعت اور محنت کرنے کی ترغیب۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مع طبائع کے متعلق تبلیغی معلومات کا ایک ذخیرہ اپنے ساتھ لائے۔ جہاں بھی یہ دوست گئے لوگوں نے خندہ پیشانی سے ان کا استقبال کیا اور توجہ سے باتوں کو سُنا

اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو جزائے خیر دے۔ ان کی اس مجاہدت کے آثار ہمیں تبلیغ کی مضبوط بنیادیں رکھنے کی توفیق عطا فرمائے (خاکسار شیخ عبد الواحد فاضل سیکرٹری تبلیغ حلقہ ج ربوہ)

درخواست ہائے دعا

"بندہ کی والدہ صاحبہ احمد نگر میں اور ہمشیرہ صاحبہ مکہ جابل میں سخت بیمار ہیں دونوں کی حالت بہت خطرناک ہے جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (عاجز نظام الدین واقف زندگی) (۲) میرا بچہ عمر امسال ۲ روز سے پیٹ کی وجہ سخت بیمار ہے تکلیف بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ (مستری یار محمد ملتانی از ہیر و شرقی ضلع ڈیرہ غازیخان)

نمائندہ پنجاب یونیورسٹی کی جامعہ احمدیہ میں تشریف آوری

اعلیٰ انتظامات اور طلباء کی علمی قابلیت کی تعریف

مورخہ ۲۰ء کو مولانا محمد رسول خان صاحب صدر شعبہ عربی اورینٹل کالج لاہور پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے بغرض معائنہ جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے۔ آپ کی آمد کا مقصد معائنہ کے بعد یونیورسٹی کے سامنے جامعہ احمدیہ کے الحاق کے بارے میں اپنی سفارشات کو پیش کرنا تھا۔ آپ تقریباً ۹ بجے دار احمد نگر ہوئے۔ ہوسٹل جامعہ اور درسگاہ کا معائنہ کرنے کے بعد آپ نے جناب پرنسپل صاحب کی معیت میں تمام کلاسز کا معائنہ فرمایا۔ آپ کو بتایا گیا۔ کہ امسال یہاں مولوی فاضل کلاس کے پچیس طلباء یونیورسٹی کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں سو آپ نے متعجب ہو کر مسرت کا اظہار فرمایا۔ آپ کی آمد پر جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد سید کمال یوسف صاحب نے عربی اور راجہ نذیر احمد صاحب نے اردو میں مولانا موصوف کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے۔ بعد ازاں خاکسار نے مولانا کی خواہش پر "اصول فقہ" کے موضوع پر فی البدیہہ تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم جناب مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے اپنی تقریر میں مولانا کی آمد پر طلباء و اساتذہ کرام کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے خوشی و مسرت کا اظہار فرمایا۔ اور بتایا کہ ہماری اس درسگاہ کے قیام کا اولین مقصد اشاعت قرآن و اسلام ہے۔ گو ہماری کوششیں محدود ہیں۔ اور ہمیں اس سلسلہ میں بہت سی مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ لیکن ہمارے سر میں اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے جنون نے ہمیں یقین کی اس حد تک پہنچا دیا ہے۔ کہ ہم اس روز سعید کو نزدیک دیکھتے ہیں۔ جب دنیا میں ہر سو اسلام کا جھنڈا لہراتا ہوا نظر آئے گا۔ آپ کے بعد مولانا موصوف نے طلباء و اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ "میں جناب پرنسپل صاحب کا اور اساتذہ اور طلباء کرام کا شکریہ ادا کرتا ہوں میرے پاس ایسے الفاظ نہیں۔ جن سے میں آپ کے خلوص۔ جوش۔ اعلیٰ انتظامات اور علمی کمالات کی تعریف کر سکوں"۔ ازاں بعد آپ نے اصول فقہ کے اہم مضمون پر ایک پُر معارف تقریر فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے علم فلسفہ۔ کلام اور بعض فقہی مسائل کی روشنی میں قرآن مجید کی مختلف آیات اور بعض احادیث کی تفسیر فرمائی۔ اور طلباء و اساتذہ کو علمی نکات سے نوازا۔ آپ کے بعد جناب پرنسپل صاحب نے آپ کی اس عالمانہ تقریر کے لئے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

اختتام جلسہ پر آپ کے اعزاز میں دعوت طعام دی گئی۔ جس میں اساتذہ کے علاوہ ربوہ کے معزز مہمانوں نے بھی شرکت فرمائی۔ محمد بشیر شاد سیکرٹری اشاعت

تبلیغی رپورٹ حلقہ ج - ربوہ

حلقہ ج میں سے "یوم التبلیغ" کے لئے کل خدام و انصار کی ایک فہرست تیار کی گئی۔ جو ۲۰۰ احباب پر مشتمل تھی۔ ان میں سے ۲۵ نوجوانوں کو مقامی پہرہ اور دیگر اہم ضروریات کیلئے محلہ میں ریزرو رکھا گیا۔ دیگر سوالات پیغام رسانی اور دوسری امور کے لئے دفتر دعوۃ و تبلیغ کو امداد پہنچانے کیلئے مرکز میں مقرر کئے گئے۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ محلہ مرکزی حیثیت رکھتا ہے بزرگان اور صحابہ اور منتظمین کا ایک گروپ بھی مرکز میں ٹھہرا اور حسب ضرورت مشورہ کیلئے جمع ہو جانے کے لئے مرکز میں ٹھہرایا گیا۔ چنانچہ اُن کی تعداد ۲۰ اصحاب پر مشتمل تھی۔ باقاعدہ تنظیم کے بعد حسب ہدایات جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ ۹/۱۶ کو صبح ۶ بجے مسجد میں اکٹھے ہوئے اور دعا کے بعد ۱۵۰ دوست باہر تبلیغ کے لئے روانہ ہوئے۔ جن کو کل گیارہ وفود میں تقسیم کر دیا گیا تھا ان کو ۳۰۰۰ کے قریب ٹریکٹ وغیرہ دیگر کتب لیڈروں کی سرکردگی میں مندرجہ ذیل مقامات میں بھیجا گیا۔

کانواں والی۔ ٹھٹھہ قلندراں۔ سلانوالی۔ جھمب۔ مراد والا۔ باہی والہ۔ لالیاں۔ ڈل پور۔ کالووال۔ جنگڑا۔ نوالہ اور چنیوٹ کے آس پاس نہر وں پل دریا۔ چھنیاں۔ کھچیاں۔ اور دیگر کئی چھوٹے چھوٹے گاؤں اور ڈیروں میں تبلیغ کے لئے پھیل گئے۔

میرا کیک وفد کے امیر کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ دوستوں کو جو حلقہ جات دیئے گئے تھے اکثر چھ میل سے سات میل کے فاصلہ پر تھے۔ اور تبلیغ کے لئے جانے والے بزرگان میں بوڑھے بیمار دوست بھی تھے۔ جو اخلاص اور جوش تبلیغ کی وجہ سے بہت تکلیف اٹھا کر ان گاؤں میں پہنچے تکالیف کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آئندہ کی تبلیغ کا راستہ آسان کر دیا۔ اور وہاں کے رہنے والوں

ضروری گذارش بخدمت امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ

احمدیہ دار القضاء کے قیام کی ایک وجہ یہ بھی ہے ۔ کہ سرکاری عدالتوں میں مقدمات کی پیروی کی وجہ سے بعض اوقات جو اخراجات وغیرہ برداشت کرنے پڑتے ہیں ۔ ان سے احباب جماعت کو بچایا جائے لیکن بعض مقدمات کی پیروی کے لئے احباب کو دور دراز مقامات سے مرکز میں آنا پڑتا ہے ۔ نیز اسلئے بھی کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی اور زیادتی کے ساتھ ساتھ لازمی طور پر تنازعات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے ۔ جن کا تصفیہ مرکزی دار القضاء اپنی کوشش کے باوجود بعض دفعہ جلد نہیں کر سکتا ۔ یہ ضروری سمجھا گیا ہے ۔ کہ مختلف جماعتوں میں مقامی قاضی مقرر ہوں ۔ تا احباب کو اپنے تنازعات کے لئے کم از کم ابتدائی کارروائی میں سہولت ہو ۔ اس کے لئے پہلے بھی الفضل میں اعلان کیا گیا تھا ۔ مگر بہت تھوڑی جماعتوں نے اس طرف توجہ کی تھی ۔ اب امیر صاحبان اور صدر صاحبان خصوصاً ضلعوں اور صوبوں کے امراء صاحبان کی خدمت میں باادب درخواست ہے کہ وہ پوری توجہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقوں میں اس کا انتظام فرماکر دفتر ہذا کو اس سے اطلاع دیں ۔ اگر ایک ماہ تک اس کے متعلق کارروائی ہوکر رپورٹ موصول ہو جائے ۔ تو مناسب ہوگا ۔

پس باستثنا جماعت کہ وہاں کی جماعتوں کا تعلق دار القضاء قادیان سے ہے ۔ باقی تمام جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں باہمی تنازعات رفع کرنے کے لئے قاضی تجویز کرکے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری حاصل کرنے کے لئے ان کے نام دفتر ہذا میں بھیج دیں ۔

منظوری ملنے کی اطلاع کے بعد ایسے صاحبان بطور قاضی جماعت کے ایسے باہمی تنازعات کا فیصلہ کر سکتے ہیں ۔ جن کے فیصلہ کے لئے رائج الوقت سرکاری قانون کا توسط ضروری قرار نہیں دیا گیا ۔ مثلاً مالی حقوق اور خلع و طلاق وغیرہ کے تنازعات کا تصفیہ ۔ لوکل قاضی صاحبان کے فیصلوں کے خلاف اپیل مرکز میں ہو سکے گی ۔ سوائے اسکے کہ اپیلوں کے فیصلوں کے لئے بھی لوکل قاضی تجویز کرکے حضور ایدہ اللہ سے منظوری حاصل کرلی جائے ۔

قاضیوں کے انتخاب میں متقی ۔ اسلامیات اور تعلیم احمدیت سے واقف احباب کا نام تجویز کیا جائے ۔ اگر موزوں وکیل یا قانون دان صاحبان کو مقرر کیا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا ۔ اگر کسی جماعت میں کسی وجہ سے ایک شخص کی بجائے دو یا تین دوستوں کا گروپ بطور قاضی تجویز کر لیا جائے گا ۔ تو ان کا فیصلہ بھی ایک قاضی کا فیصلہ قرار پاکر قابل اپیل ہوگا ۔ مگر یہ یاد رہے کہ جب تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ان کی تقرری کی منظوری ہو جائے ۔ اس وقت تک وہ بطور قاضی کسی جھگڑے کا فیصلہ نہیں کر سکتے ۔

نومبر ۱۹۵۱ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرماکر اپنی قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں ۔ وی ۔ پی کی انتظار میں نہ رہیں

قیمت اخبار سالانہ چوبیس ۲۴ روپے ہے ۔ ششماہی تیرہ ۱۳ روپے ہے ۔ سہ ماہی سات ۷ روپے ہے ۔ اس شرح کے مطابق جو رقم نہ آئیگی ۔ اس کو اڑھائی روپیہ ماہوار کے حساب سے درج کیا جائیگا

(۱) وی ۔ پی پر جو خرچ کیا جاتا ہے وہ آپکو ادا کرنا پڑتا ہے ۔ (۲) وی ۔ پی کی رقم دیر سے وصول ہوتی ہے (۳) بعض اوقات کئی کئی سال میں بھی رقم وصول نہیں ہوتی ۔ (۴) ایسی رقم کیلئے ڈاکخانہ میں چار آنہ لگاکر درخواست دینی پڑتی ہے (۵) پھر دیر تک خط و کتابت کرنی پڑتی ہے ۔ کئی وی ۔ پی ۴۸ء سے اس وقت تک ڈاک خانہ میں رکے ہوئے ہیں ۔ اور رقم ملنے میں نہیں آتی ۔ آپ کا فائدہ اسی میں ہے کہ رقم منی آرڈر کے ذریعہ بھجوایا کریں ۔ کوپن نمبر خریداری ضرور لکھ دیا کریں تاکہ جلدی تعمیل ہو سکے ۔ اور غلط کھاتہ میں اندراج نہ ہو جائے ۔

(گذشتہ سے پیوستہ)

۲۳۵-۰۴	چوہدری صدر دین صاحب	۷ ر دسمبر	۲۱۲۷۵	میاں محمد اسمٰعیل صاحب	۸ ر دسمبر
۲۳۵-۰۵	فضل کریم صاحب	۷ ر ”	۲۰۸۲۹	ملک بشیر بہادر خان صاحب	۸ ر ”
۲۳۳۷۵	محمد عزیز الرحمن صاحب	۸ ر ”	۲۳۷۳۴	فضل الٰہی صاحب	۸ ر ”
۶۱	چوہدری غلام احمد صاحب	۸ ر ”	۱۱۳۹۸	ایم ۔ اے بیگم صاحبہ	۸ ر ”

برطانیہ میں عام انتخابات میں دونوں پارٹیوں کو قلیل اکثریت کا اندیشہ

لندن ۲۵ اکتوبر گذشتہ شب انتخابی مہم کے خاتمے تک ذمہ دار مبصرین آج انتخابات کے ہونے والے نتائج کے متعلق کوئی قطعی پیشگوئی کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ عوام کی اکثریت ... کا خیال ہے کہ فتح کنزرویٹو پارٹی ہی کی ہوگی۔ لیکن لیبر پارٹی کے ماہرین کہہ رہے ہیں۔ کہ ان کی پارٹی کی اکثریت میں ۲۰ کا اضافہ ہو جائے گا ——— آزاد خیال اخبار "اسٹار" کے بیان کے مطابق انتخابات کے عین وقت پر لیبر پارٹی کی حمایت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اور اکثر مبصرین کا خیال ہے۔ کہ دونوں جماعتوں میں بہت ہی قلیل فرق رہیگا۔ کنزرویٹو پارٹی کے حمایتی اخبار "ڈیلی میل" کے پارلیمانی نامہ نگار نے لکھا ہے کہ "اس دفعہ بھی قلیل اکثریت کی فتح کا امکان ہے۔ خفیہ بیلٹ کی وجہ سے ممکن ہے کہ ٹوری جماعت کو دوسری تمام پارٹیوں پر ۳۰ یا اس سے زیادہ کی اکثریت حاصل ہو جائے۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ سوشلسٹ جماعت ہی اس دفعہ بھی کامیاب ہو"

دونوں بڑی سیاسی جماعتوں نے اپنے حامیوں سے آخری وقت میں یہ اپیل کی ہے کہ اس وقت ہر ایک ووٹ قیمتی ہے۔ بظاہر دونوں ہی کو ایسی قلیل اکثریت کا اندیشہ لاحق ہے۔ جس کی وجہ سے چند مہینوں میں دوبارہ عام انتخابات کرانے پر وہ مجبور ہو جائے گی۔ (اسٹار)

اشتراکی ۳۸ ویں خط متوازی کو خط متارکہ بنانے پر اصرار کرینگے

ٹوکیو۔ ۲۵ اکتوبر۔ سمجھوتہ کے متعلق گفتگو کے بارہ میں رابطہ افسران کے متفق ہو جانے کی اشتراکی توثیق کے بعد پیکنگ ریڈیو نے کہا ہے۔ "ہم تنازعہ کے پر امن تصفیہ کو پسند کرتے ہیں لیکن بحری اور فضائی برتری اور ان کے مؤثر ہونے کے متعلق مجلس اقوام کے دعوے کو تسلیم نہیں کرتے" اس سے یہاں سمجھا جا رہا ہے کہ اشتراکی ۳۸ ویں خط متوازی پر ہی خط متارکہ قائم کئے جانے پر مصر ہوں گے۔ (اسٹار)

اینگلو ایرانی تنازعہ تیل کے تصفیہ کی توقع

لندن ۲۵ اکتوبر۔ واشنگٹن سے اطلاع ملی ہے۔ کہ اینگلو ایرانی تنازعہ تیل کے تصفیہ کے متعلق قرائن کافی امید افزا معلوم ہوتے ہیں ڈاکٹر مصدق کے قریبی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ وہ بھی تصفیہ کے بڑے خواہش مند ہیں۔

غالباً یہ امید افزا حالات امریکی نائب وزیر خارجہ مسٹر جارج میگھی اور ڈاکٹر مصدق کی باہمی گفت وشنید کا نتیجہ ہے۔ واشنگٹن میں باخبر حلقے پیشگوئی کر رہے ہیں کہ اگر تصفیہ نہ ہوا تو دو ماہ کے اندر اندر ایران میں اقتصادی بدحالی کا دور دورہ ہو جائیگا (اسٹار)

شڈول کاسٹ فیڈریشن اور انتخابات

نئی دہلی۔ ۲۵ اکتوبر۔ عام انتخابات کے موقع پر ایوان نمائندگان میں دہلی کی جو چار نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ شڈول کاسٹ فیڈریشن ان چاروں نشستوں پر اپنے امیدوار کھڑے کرنے والی ہے عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ تمام نشستوں کے لئے اپنے امیدوار کھڑے کرنے سے فیڈریشن کا مقصد یہ ہے کہ کانگریس کی کامیابی کے امکانات جہاں تک ممکن ہو کم کیا جائے۔

ایوان نمائندگان میں دہلی کی چار نشستوں میں سے ایک نشست شڈول کاسٹ کیلئے مخصوص ہے۔ اسٹار

قیمتیں کم کرنے کی سکیم

لندن ۲۵ اکتوبر۔ چھوٹے دوکانداروں کی نیشنل یونین نے اشیاء کی قیمتیں کم کرنے کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس منصوبہ کی بنیاد اس چیز پر رکھی گئی ہے کہ گاہکوں کو خالی بوتلیں اور اس قسم کی دوسری چیزیں واپس لانے پر مجبور کیا جائے۔ یونین کا خیال ہے کہ اس سکیم کے تحت بھی ہر سال ہزاروں سالانہ پونڈ بچائے جا سکتے ہیں۔ (اسٹار)

ٹریفک سے سات کروڑ پونڈ سالانہ کا نقصان

لندن ۲۵ اکتوبر۔ لندن ٹرانسپورٹ بورڈ کے انتظامیہ کے ایک رکن نے اندازہ لگایا ہے کہ لندن کی ٹریفک سے پیدا شدہ تعویق کیوجہ سے ہر سال سات کروڑ پونڈ کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر مرکزی بسوں کی رفتار صرف ایک میل کا گھنٹہ ہی زیادہ کر دی جائے۔ تو صرف لندن ٹرانسپورٹ بورڈ کو ۲۰ لاکھ پونڈ کی رقم سالانہ کی بچت ہو سکتی ہے۔ (اسٹار)

مشرق وسطی کی اشتراکی جماعتیں مصر کی حمایت کریں گی

لندن ۲۵ اکتوبر۔ مشرقی یورپ سے موصول شدہ خبروں کے مطابق کمنفرم نے یہ احکام جاری کئے ہیں۔ کہ نہر سوئیز کے دفاع اور سوڈان کے متعلق مصری موقف کی حمایت میں مشرق وسطی کی اشتراکی جماعتیں عام جلسے منعقد کریں۔ اگر علیحدہ ایسا نہ کیا جا سکے۔ تو اس سلسلہ میں مقامی قوم پرست جماعتوں سے ہی تعاون کیا جائے۔ (اسٹار)

برطانوی سفارتی نمائندوں کو عرب حکومتوں سے گفت وشنید کی ہدایت

لنڈن ۲۵ اکتوبر۔ بعض عرب ممالک میں ... برطانوی سفارتی نمائندوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ مشرق وسطے کی چہار طاقتی دفاعی تنظیم کے متعلق وہ عرب حکومتوں سے بات چیت کریں۔ لیکن یہاں اس کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ اس رابطہ کا مقصد نئی تنظیم میں شرکت کی دعوت دینا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ مصر کی طرف سے ان تجاویز کے نامنظور کئے جانے کے بعد اب تک کی صورت حال سے انہیں باخبر کر دیا جائے۔ اس سے یہ مقصد بھی پورا ہو جائے گا کہ مشرق وسطے میں صحیح جذبات کیا ہیں (اسٹار)

برطانیہ سے مصری فوجی مشن کی واپسی

لنڈن ۲۵ اکتوبر۔ برطانوی محکمہ جنگ کو اخبارات کی ان اطلاعات کی تصدیق موصول نہیں ہوئی کہ مصری وزارت جنگ نے برطانیہ میں مقیم مصر کے فوجی مشن کو واپس چلے آنے کا حکم دیا ہے۔ محکمہ جنگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہم نے ان افسروں کو واپس کرنے کا کوئی ارادہ نہیں کیا۔ (اسٹار)

آسٹریلیا کو ڈالری علاقوں سے ملانیکی تجویز

لنڈن ۲۵ اکتوبر۔ سر ڈگلس کوپلینڈ نے ایک تجویز پیش کی ہے کہ آسٹریلیا کو ڈالری علاقوں میں شامل کر دیا جائے۔ لیکن اس کے متعلق متضاد رائیں ہیں۔ وزراء اس اسکیم پر بحث کرنے سے انکاری ہیں۔ لیکن بعض بیمہ کمپنیوں کو اس سے اتفاق ہے۔ عام طور پر اس یقین کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ سر ڈگلس محض سرکاری اور غیر سرکاری رویہ کا جائزہ لے رہے ہیں۔ "کانٹینینٹل ٹائمز" کا نامہ نگار ملبورن سے رقمطراز ہے کہ حکومت کے قریبی مبصرین کے خیال میں یہ سکیم کامیاب نہیں ہوگی (اسٹار)

شام مشرق وسطی کے دفاعی منصوبہ میں شریک نہیں ہوگا

بیروت ۲۵ اکتوبر۔ آج شام کے صدر نے ایوان نمائندگان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ چار طاقتوں نے شام کو مشرق وسطی کے دفاعی منصوبہ میں شمولیت کی جو دعوت دی تھی شام نے اسے مسترد کر دیا ہے

وزیر خارجہ فواد العطاسی نے چار طاقتوں (امریکہ برطانیہ۔ فرانس۔ ترکی) کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ تم مشرق وسطے کے امن و تحفظ کے قیام اور اشتراکیت کے خلاف جدوجہد کا دم بھرتے ہو اور اس کے ساتھ اسرائیل کو معرض وجود میں لائے جس سے عرب ریاستوں کو اپنی حفاظتوں کیلئے اپنے بیشتر ذرائع و وسائل صرف کرنے پڑ رہے ہیں۔

وزیر خارجہ نے مغربی طاقتوں سے مطالبہ کیا کہ فلسطین میں عرب ممالک کو جو نقصان عظیم پہنچایا گیا ہے اس کی تلافی کی جائے۔ اس کے بعد وہ عرب ممالک کو اپنے دفاعی پروگرام میں شمولیت کی دعوت دے سکتے ہیں۔ انہوں نے مصر کو اپنی پوری حمایت کا یقین دلایا ہے۔

مصر سے برطانوی فوجیوں کے اہل وعیال کا انخلاء

لنڈن ۲۵ اکتوبر۔ اگر عام برطانوی شہریوں کے تخلیہ کا حکم دیا گیا تو مصر میں برطانوی فوجیوں کے اہل وعیال کو برطانیہ واپس بھیجنے کے انتظامات مکمل کئے جا رہے ہیں ان کی کل تعداد بارہ ہزار کے قریب ہے۔ برطانوی اہل وعیال کے سینکڑوں افراد نے واپس جانے کی خواہش ظاہر کی ہے توقع ہے کہ اس مہینہ کے آخر میں وہ بذریعہ ہوائی جہاز واپس پہنچ جائیں گے۔ لیکن ابھی تک عام تخلیئے کا حکم جاری نہیں کیا گیا۔ (اسٹار)

قاضی محمد عیسی کا عزم برازیل

کراچی ۲۵ اکتوبر برازیل میں پاکستان کے نامزد سفیر قاضی محمد عیسے ۹ نومبر کو برازیل روانہ ہو رہے ہیں۔ قاضی محمد عیسے پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں شرکت کیلئے کراچی آئے تھے آج وہ کوئٹہ واپس روانہ ہو گئے۔

آسٹریلیا میں خوفناک آگ کی واردات

کینبرا ۲۵ اکتوبر۔ آسٹریلیا کے شمالی جنگلات میں زبردست آگ لگی ہوئی ہے۔ آسٹریلیا کی تاریخ میں ایسی خوفناک آگ کی مثال نہیں ملتی۔ یہ آگ دریائے وکٹوریا کے علاقہ میں لگی ہے اور اب تک ۱۲ ½ لاکھ ایکڑ جنگلات جل کر راکھ ہو گئے ہیں۔

کراچی ۲۵ اکتوبر۔ پاکستان میں مصری سفیر عبدالوہاب عزام پاشا نے آج کراچی میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مشرق وسطی کی موجودہ صورت حال سے بین الاقوامی امن کو خطرہ ہے مصر موجودہ اینگلو مصری کشیدگی کے متعلق عدم تشدد کی پالیسی پر عمل پیرا رہے گا۔ اگر برطانیہ نے مصر میں کوئی جارحانہ اقدام کیا تو مصر اس کا مقابلہ کرے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۵۲۵